

7646- نماز میں پڑھی جانے والی بعض دعائیں

سوال

کیا نماز میں دعاء کرنے کا کوئی اسلوب اور طریقہ ہے؟

پسندیدہ جواب

شاید سائل کی اس سوال سے مراد نماز میں دعاء کرنا ہے۔

میرے بھائی آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے بہترین طریقہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، چنانچہ افضل دعاء وہی ہوگی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق اور مطابق ہو، اور پھر مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کی محافظت کرے اور اس میں زیادتی و نقصان سے اجتناب کرے، اور نہ ہی انہیں تبدیل کرے۔

براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم سونے کے لیے اپنے بستر پر آؤ تو جس طرح نماز کے لیے وضوء کیا جاتا ہے اس طرح وضوء کر کے اپنی دائیں طرف لیٹ کر یہ دعاء پڑھو:

"اللهم أسلمت وجهي إليك، وفوضت أمري إليك، وأبجأت ظمري إليك، ولا ألتجأ ولا أمتجأ منك إلا إليك، اللهم آمنت بكتابتك الذي أنزلت، وبنبيك الذي أرسلت"

اے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرا مطیع کر دیا، اور اپنے معاملات کو تیرے سپرد کر دیا، اور سارے معاملات میں تجھ پر اعتماد اور بھروسہ کیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے، اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تو تیرے علاوہ کہیں اور پناہ ہے اور نہ ہی کہیں بھاگ کر جانے کی جگہ مگر تیری طرف، اے اللہ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی، اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجا"

اگر تو اس رات فوت ہو جائے تو تجھے فطرت پر موت آئیگی، اور یہ کلمات تم اپنی آخری کلام بنائی ہے۔ (یعنی اس کے بعد سونے تک کوئی بات نہ کرنا)

براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے یہ دعاء دھرائی اور جب "اللهم آمنت بكتابتك الذي أنزلت" پر پہنچا تو میں نے "اور سوک الذي أرسلت" کے الفاظ کہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: نہیں: بلکہ "و بنیک الذي أرسلت" ہی کہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (224) صحیح مسلم حدیث نمبر (2710)۔

تحفۃ الاحوذی کے مؤلف کہتے ہیں:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انکار اور الفاظ کے رد کرنے میں علماء کرام نے کئی ایک وجوہات بیان کی ہیں:

حافظ کہتے ہیں: النبی کے بدلے الرسول کے الفاظ کہنے والے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رد کرنے والے کی حکمت میں سب سے بہتر جو کہا گیا ہے وہ یہ کہ:

اذکار اور دعاؤں کے الفاظ توقیفی ہیں، اور اس کے خصائص اور اسرار ہیں جن میں قیاس شامل نہیں ہو سکتا، اس لیے جو الفاظ وارد ہیں انہیں الفاظ کی ادائیگی کی محافظت کرنی چاہیے۔

المازری نے بھی یہی اختیار کیا اور کہا ہے: چنانچہ اسی الفاظ اور حروف پر اقتصار کیا گیا جو وارد ہیں، ہو سکتا ہے ان حروف کے ساتھ جزء اور بدلے کا تعلق ہو، اور یہی کلمات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کردہ ہوں، چنانچہ ان کی ادائیگی انہی حروف کے ساتھ متعین ہوگی۔ اھ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جو دعائیں پڑھا کرتے تھے اور ان سے ثابت ہیں وہ ذیل میں پیش کی جاتی ہیں:

1- تکبیر تحریمہ کے بعد اور سورۃ فاتحہ شروع کرنے قبل پڑھی جانے والی دعاء جسے دعاء استفتاح کا نام دیا جاتا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کچھ دیر کے لیے خاموش رہتے، میں نے کہا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے مابین خاموشی کے وقت کیا پڑھتے ہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ کلمات پڑھتا ہوں:

"اللهم بعد بيني وبين خطاياي كما بعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس اللهم اغسلني بالثلج والماء والبرد"

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال رکھی ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح ایک سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی، اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال

صحیح بخاری حدیث نمبر (711) صحیح مسلم حدیث نمبر (598).

2- وتر کی دعاء قنوت:

حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:

"مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وٹروں میں پڑھنے کے لیے یہ کلمات سکھائے:

"اللهم اهدني فيمن هديت وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وقني شر ما قضيت فانك تقضي ولا يقضي عليك وانه لا يذل من واليت ولا يعز من عاديت تباركت ربنا وتعاليت"

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں ہدایت نصیب فرما جنہیں تو نے ہدایت دی ہے، اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے بھی عافیت سے نواز، اور جن لوگوں تو خود والی بنا ہے ان میں میرا بھی والی بن، اور تو نے جو فیصلے کیے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا، یقیناً جس کا تو دوست بن جائے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا، اور جس کا تو دشمن بن جائے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا، اے ہمارے رب تو عزت والا اور بلند و بالا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (464) سنن نسائی حدیث نمبر (1745) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (1425) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1178) اس حدیث کو ترمذی وغیرہ نے حسن قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (429) میں صحیح قرار دیا ہے۔

3- رکوع اور سجدہ کے درمیان پڑھی جانے والی دعائیں :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رکوع اور سجدہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

"سجائک اللهم ربنا وسجدک اللهم اغفر لی"

اے اللہ ہمارے رب تو پاک ہے، اور تو اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (761) صحیح مسلم حدیث نمبر (484).

اور پھر سجدہ میں دعاء کرنا سب سے افضل اور بہتر دعاء ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے کوئی ایک اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کرے، چنانچہ سجدہ میں کثرت سے دعاء کیا کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (482).

4- دو سجدوں کے درمیان دعاء کرنا :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعاء پڑھا کرتے تھے :

"اللهم اغفر لی وارحمنی واجبرنی واهدنی وارزقنی"

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور میرا نقصان پورا کر دے اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے روزی عطا فرما"

سنن ترمذی حدیث نمبر (284) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (898) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

5- تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے قبل دعاء :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی آخری تشہد سے فارغ ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے چار اشیاء کی پناہ کے لیے یہ دعاء پڑھے :

"اللهم انی أعوذ بک من عذاب جہنم ومن عذاب القبر ومن فتنۃ الحیا والمات ومن شر فتنۃ المسیح الدجال"

اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح الدجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1311) صحیح مسلم حدیث نمبر (588) یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں.

اور بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھائیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعاء پڑھا کرو:

"اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفُزْ بِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَأَزِمْ بِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی اور گناہ بخشنے والا نہیں ہے، چنانچہ تو مجھے خاص اپنی جانب سے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (834) صحیح مسلم حدیث نمبر (2705)۔

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایسی حدیث روایت کی ہے جس میں نماز کی کچھ دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز میں کیا کرتے تھے۔

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے:

"وَبَخَّشْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَأَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاعْفُزْ بِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَاتِي لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَاتِي إِلَّا أَنْتَ، لَيْتَكَ وَسَعْدَيْكَ وَأَنْخِرَ كُلَّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرَّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ"

میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمان و زمین کو بنایا ایک طرف ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں، میری نماز میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اسی کا حکم ہے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ تو بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ اور معبود برحق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، اور مجھے بہترین اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی بہترین اور اچھے اخلاق کی راہنمائی نصیب نہیں کر سکتا، اور مجھ سے برے اخلاق دور کر دے، کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی اور دور نہیں کر سکتا، اے اللہ میں حاضر ہوں اور ساری بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے، اور شر و برائی تیری طرف نہیں، میں تیرے ساتھ اور تیری طرف ہوں، تو بابرکت اور بلند و بالا ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں"

اور جب رکوع کرتے تو یہ دعاء پڑھتے:

"اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ، وَكَتَبْتُ نَفْسِي وَبِصْرِي وَوُجْهِي وَغَضَبِي وَعَصَبِي"

اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا، اور تیرے مطیع ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، اور میری ہڈیاں، اور میرے اعصاب اور پھٹے سب کچھ ڈر کر تیرے ہی لیے عاجز ہو گئے"

